اسلام کے حریفانہ انکشافات

عبید الرحمٰن یزدانی
حویلی بہادر شاہ جھنگ

وقت کا سورج اپنے بے ثباتی کے دامن سے بغل گیر ہو رہا ہے۔ جہالت و تاریکی کی کرنیں اپنا دامن پھیلائے انسان کو اپنے دامن میں پھنسا رہی ہیں۔ انسان اپنے معبود سے غافل ہو کر انکا چولی دامن بنا ہوا ہے۔ یہ وہ لمحات ہیں جو حضرت انسان کو مس کرتے ہوئے مثل صبا گزر رہے ہیں۔ ہر طرف فحاشی و عریانی، فسق و فجور، شراب و زنا، درندگی و شقاوت قلبی نے ڈیرے جمائے ہوئے ہیں۔ فحاشی عریانی کے دلدادہ اور انسانیت کے دشمن لوگ اپنے مشن کو جاری رکھنے کیلئے اپنی جڑیں پھیلا رہے ہیں۔ انسان کے دماغ میں فحاشی و عریانی کو پیوست کرتے نظر آتے ہیں۔ یہود و نصاریٰ بھی امت مسلمہ کو اپنے پیغمبر کے مشن سے دور ہٹانے کیلئے بڑی بڑی دل آویز تدبیریں سوچ رہے ہیں۔ غیر مسلم لوگوں کا شروع سے ہی یہی کام رہا ہے کہ وہ دینی قوتوں خاص کر امت محمدیہ کو پامال کرنے کیلئے اپنا لٹریچر عام کرتے ہیں اور اسمیں ایسی فحش اور دل آویز تصویریں ہوتی ہیں جن سے انسانیت کا جنازہ نکل جاتا ہے۔ انسان تو کیا ثقلین بھی رب کے سامنے آہ و بکا کرتے نظر آتے ہیں۔

کفار نے امت مسلمہ کو پارہ پارہ کرنے کیلئے ایک تدبیر سوچی ہے کیونکہ تاریخ میں کئی ایسے واقعات نمودار ہوئے ہیں کہ دنیا حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکی۔ جب مسلم نوجوان کسی شہر کی طرف رخ کرتے تو شہروں کے شہر فتح کر لیتے۔ اور اسلام کی تاریخ کو چار چاند لگا دیتے۔ اس اتحاد و اتفاق کو خیر باد کہنے کیلئے غیر مسلم قوتوں نے امت مسلمہ میں فرقہ واریت کی ہوا کو عام کیا۔ جو کہ امت مسلمہ کیلئے زہر قاتل ثابت ہوئی۔

امت مسلمہ! ایک پھلدار درخت کی مانند تھی۔ جس کی نرم و نازک ٹہنیاں پھلوں سے لدی رہتی۔ طاغوتی قوتوں نے ان پر اس انداز سے ہاتھ رکھا کہ وہ مرجھاتی گئیں۔ اور پاش پاش ہو کر زمین کے دامن سے بغل گیر ہوتی رہیں۔ جس سے وہ جہالت اور تاریکی کی دلدل میں پھنس کر تباہ و برباد ہو گئیں۔ آج وہ تفرقہ بازی ہے جو امت مسلمہ کے ٹکڑے کر کے رسوائی کا منہ دکھلا رہی ہے۔ ہم بھولے بھالے آدمی کی طرح اس کی طرف دیکھتے رہے۔ آخر کار وہ ہم اور ہمارے معاشرے میں پھیل گئی اور ہم اس کا شکار ہوئے۔

''ڈاکٹر رفعت حسن'' اسلام کی اعتدال پسند اور ترقی پسند تشریح کے حوالے سے دنیا بھر میں شہرت حاصل کر چکی ہیں۔ جہالت کا بوجھ انکے کندھوں پر سوار ہو چکا ہے۔ کہ جو اسلام سے ناواقف ہے وہ جہالت کا ہم نوا ہے۔ یقیناً ایسے لوگ اسلام کی بدنامی کا باعث ہوا کرتے ہیں جو مذہب اسلام کو بکواس سے تعبیر کرتا ہو ان کو مسلمانوں کی صف میں شمار کرنا ہی جہالت ہے اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹانے کیلئے غیر مسلم قوتوں نے ان افراد کو جنم دیا۔ جنہوں نے اسلام کا لبادہ اوڑھ کر دین حق کو بدنام کیا۔

گذشتہ دنوں پاکستان کے شہرت یافتہ اخبار ''روزنامہ جنگ'' نے ڈاکٹر رفعت حسن کا انٹرویو سنڈے میگزین میں شائع کیا۔ جس میں ادارے نے بہت سارے سوال کئے۔ اور ڈاکٹر رفعت حسن نے منفی جوابات دیے۔

بنیاد پرستی اسلام کا دوسرا نام ہے جسے بدنام کر دیا گیا ہے۔ خود ساختہ اور نو آموز صدر جناب پرویز مشرف، ریفرنڈم کے حوالے سے مختلف مقامات پہ جلسوں کا انعقاد کروا رہے تھے۔ اور لوگوں کو مجبور و مقہور کر کے قید و بند کی صعوبتیں دے کر جلسوں کو کامیاب کیا۔ اس میں نتیجہ خیز امر یہ ہے کہ اس کے ریفرنڈمی سوال میں اسلام کا نام تک موجود نہ تھا۔ اسلام کی کھلے عام تردید ہی نہ تھی بلکہ اس کے خاتمہ کیلئے نشریات جاری کی گئی۔ ریفرنڈمی سوال یوں منظر عام پر رونما ہوا۔ ملاحظہ فرمائیے؟

جمہوریت کی بحالی نئی ریفارم کا تسلسل فرقہ

(باقی صفحہ 29 پر)